Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

تجھ سنگ نینا لاگے

از نیلم ریاست

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

Tujh Sang Neena Lage By Neelam Riasat

روز کی طرح آج بھی اسکی آنکھ آلارم کی پہلی گھنٹی پر ہی کھل گئی تھی ۔ اس نے اسی وقت چارپائی چھوڑ دی ۔۔ باتھ روم میں جانے سے پہلے دادا ابا کے پلنگ کے قریب کھڑے ہو کر انکی چلتی ہوئی سانسوں کا یقین کیا ۔۔۔ اور جب انکے ہلکے ہلکے خراٹے سن کر دل کو تسلی حاصل ہوگئی تووہ انکے کمرے کا دروازہ دھیرے سے کھولنے اور دوبارہ سے بند کرنے کے بعد باہر آ گئی۔ سیڑھیوں کی طرف جا رہی تھی مگر رک گئی ۔ چھوٹی چھوٹی گوں گوں کی آواز نے ساری توجہ چھین لی لبوں پہ خود بخود مسکراہٹ دوڑ گئی ۔ سٹور روم کے ساتھ والا کمرہ ثمرہ کا تھا ۔ اور آج کل وہ اپنے چھوٹے سے گول گپے کے ساتھ رہنے آئی ہوئی تھی ۔ دروازہ ان لاک ہی تھا اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ گھر پوری طرح سے بند تھا مین اور سیڑھیوں والا دروازہ اگر لاک ہوتے تو باقی کوئی فکر نہیں تھی ۔ کمرے میں نائٹ بلب کی روشنی پھیلی ہوئی تھی ۔ ثمرہ کی رضائی تقریباً بیڈ سے نیچے پڑی تھی ۔ خود وہ آنکھوں پر بلائنڈ فولڈر لگائے خراٹے بھر رہی تھی ۔ پھر اس کی نظر اس وجود پر پڑی جس کی کشش میں اندر آئی تھی ۔ چھ ماہ کا عبداللہ اماں کی ساری محنتوں سے دی گئی بیکنگ اکھیڑ اکھاڑ کر ننگا پڑا اپنے پیروں کے انگوٹھے منہ میں ڈالنے کی بھرپور کوشش میں تھا ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

مسکراتے ہوئے آگے آئی رضائی اٹھا کر ثمرہ پر ڈالی ۔ اور بے بی کاٹ میں لیٹے عبداللہ کی طرف آئی ۔۔ اسکو بھی اچھی طرح کمبل اوڑھا کر گود میں اٹھا لیا ۔۔ "" آپ کی صبح تو میرے ساتھ ہی ہوتی ہے ہنہ عبداللہ شہزادے ۔۔ "" سرگوشیوں میں عبداللہ سے باتیں کرتی اسکی دودھ والی خالی بوتلیں اٹھا کر نائٹ بلب کو بھی بند کرتی باہر آگئی ۔ کچن کی لائٹ پہلے سے جلتی دیکھ کر تھوڑی حیرت بھی ہوئی مگر اندر کام کرتے رشید کو دیکھ کر اور بھی حیرت ہوئی ۔

"" رشید تم اتنے منہ اندھیرے کچن میں ۔ ??. "" ۔رشید اسکی آواز پر چونک کر پلٹا ۔۔۔ "" آپ اٹھ گئیں چھوٹی بی بی چائے یا لسی کچھ بنا دوں ۔۔۔ ??.. "" اسکے لئے رشید کے لہجے میں ہمیشہ عزت ہی ہوتی "" ارے نہیں میں تو بس عبداللہ کے لئے دودھ لینے آئی ہوں مگر تم نے نہیں بتایا کیا واصف کی آج پھر کوئی ٹرپ ہے ۔۔۔ "" اسکی بات پہ رشید ہنس دیا ۔۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

نہیں چھوٹی بی بی واصف بھائی کی ٹرپ ہو تو تیاری یوں خفیہ کب ہوتی ہے وہ تو چار دن پہلے سے ہی مینیو بتانے لگ جاتے ہیں ۔۔ یہ تو چھوٹے صاحب آئے ہیں انکے لئے کافی بنا رہا ہوں ۔۔۔ لائیں یہ خالی بوتلیں مجھے دے دیں میں دھو کر پھر سے تیار کر دیتا ہوں ۔۔ سبھی کو علم تھا کہ رشید کس کو چھوٹے صاحب کہہ کر مخاطب کرتا ہے ۔ اور اس کے منہ سے چھوٹے صاحب سنتے ہی امثال کے چہرے کا رنگ بدل گیا تھا ۔ جو رشید کی نظروں سے یہ منظر چھپا نہیں تھا اسی لئے اب وہ اسے باتوں میں لگا کر دھیان بٹانا چاہ رہا تھا ۔ اس نے آگے بڑھ کر فریج سے تازہ دودھ کا بنا پڑا فیڈر نکال کر مائیکرو ویو میں رکھا ۔ پھر سپاٹ سے لہجے میں رشید کو ہدایت دی ۔۔۔ "" رشید خالی کافی مت دینا پہلے لسی پلوا کر پھر کافی دینا ۔۔۔ "" رشید نے تابعداری سے سر اثبات میں ہلا دیا ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

"" میں دے دوں گا باجی مجھے نہیں لگتا کہ وہ نا کریں گے چھوٹے صاحب میں ضد اور غصہ تو ہے ہی نہیں ہے جی بس سنجیدہ بہت ہیں بات کم کرتے ہیں مگر دل کے بڑے درویش ہیں ۔ "" رشید بول رہا تھا اور امثال کے اندر باہر دھواں بھر رہا تھا ۔ وہ جلدی سے کچھ بھی کہے بغیر کچن سے نکل آئی ۔ اسی وقت وہ مین ڈور سے اندر آیا تھا ۔ یقیناً مسجد سے نماز پڑھ کر آ رہا تھا ۔ کالے کھدر کے سوٹ پہ اس نے براؤن گرم چادر اوڑھی ہوئی تھی ۔ وہ بھی امثال کے وجود کو اسی طرح اگنور کرتا دادا کے کمرے کی جانب بڑھ گیا جیسے امثال اسکو نظر انداز کرتی سپیر روم میں چلی گئی ۔ کیونکہ اوپر اپنے بیڈ روم میں اب وہ جانا ہی نہیں چاہتی تھی ۔ اور دل میں دعا کر رہی تھی کہ یا اللہ جب تک امی ابا عمرہ سے واپس نہیں آجاتے یہ وقت خیر سے گزر جائے ۔

★★★★★

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

امثال کی بچی بیمار پڑنے کا پروگرام تو نہیں تمہارا یہ املی کا پندرہواں پیکٹ ہے ۔ اور اب جو رات کو میری جان کھائی ناں کہ امی گلا بند ہو گیا ہے تو رکھ جوتے لگاوں گی ۔ "" امی کی ڈانٹ پر اس نے اپنے باب کٹ بالوں کو مخصوص سٹائل میں جھٹکا دیکر لاپرواہی سے کندھے اچکائے "" امی اپنی ڈانٹ سنبھال کر رکھیں کسی اور وقت کے لئے آج تو آپ کا کہا سچ ثابت ہونے والا نہیں ہے کیونکہ یہ جو املی آپکے سامنے میں نے کھائی ہے نہ یہ کھٹی نہیں میٹھی املی ہے ۔۔ اگر یقین نہیں تو چکھ کر دیکھ لیں ۔"" اس نے فٹ سے املی امی کے منہ کے آگے کی ۔ "" ارے ادھر ساڑو اس سوغات کو تمہیں ہی مبارک ہو ۔۔ ""

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

امی نے اسکا ہاتھ جھٹک کر دور کر دیا۔۔۔ تو وہ واپس صوفے کی نرمیوں میں خود کو دفن کرتے ہوئے پر سوچ انداز میں بولی ۔۔ "" امی ایک بات تو بتائیں ۔ ؟؟ امی نے الماس کی قمیض کی ترپائی کرتے ہوئے اک لمحے کو سر اٹھا کر اپنی لاڈلی بیٹی کے چہرے کو دیکھا ۔۔ "" پوچھو ہو گا پھر کوئی الٹا سیدھا خیال ۔۔ "" اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا ۔۔ "" ارے کہاں میری پیاری راج دلاری ماں ۔۔۔ میں تو صرف یہ جاننا چاہ رہی تھی کہ کیا آپ پیدائشی سڑو ہیں یا شادی کے بعد ہوئیں ۔۔ ؟؟...

"" امی نے اپنا کام ترک کرکے اس بار اسکو ملامتی نظروں سے دیکھا ۔۔ "" بس انہی فضول باتوں اور سوالوں کے لئے تم میرے گھر پیدا ہوئی ہو ۔۔۔ "" انکی بات اندر آتا ابسام جاری رکھتے ہوئے شروع ہو گیا ۔۔۔ "" خالہ اسکو اور بھی بہت سے کام کرنے تھے جس کے لئے دنیا میں آئی ہے مثلاً رسالے پڑھنا موویز دیکھنا ۔لوگوں کی جھوٹی شکایتیں لگا کر ان کو اباسے جھڑکیاں پڑوانا ۔۔۔ ویسے بندری تمہیں شرم تو نہ آئی ہو گی اباکو بتاتے کہ خالو جی ابسام دوستوں کے ساتھ سینما گیا ہے ۔ "" اینڈ پہ اس نے امثال کی نقل اتارتے ہوئے کہا تھا ۔۔ اور وہ اسکو نظر انداز کرتی بھاگ کے جاکر خالہ کے گلے لگی تھی ۔۔ "" میں نے آپکو اتنا مس کیا تھا مجھے کوئی نہیں پتا اگلی دفعہ جب آپ اپنی نند کے گاؤں جائیں گی میں بھی آپکے ساتھ چلوں گی

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastivan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

"" خالہ نے محبت سے اسکو ساتھ لگا کر دو تین بوسے لے ڈالے ۔۔ردوسری طرف ابسام نے اپنی خالہ کو اشارہ کیا ۔۔۔ "" خالہ امی دیکھ رہی ہیں لوگ ہمیں جلانے کو کیسے ہیار کا کھلا اظہار کر رہے ہیں ورنہ دیکھ لیجیے گا جس دن کلمے پڑھے گئے ناں ۔۔ کہاں کی خالہ کہاں کی بھانجی ظالم ساس اور سازشی بہو ہی نس دیکھنے کو ملے گی ۔ بس آپ اور میرا پیار ہی سچا ثابت ہونا ہے ۔۔۔ "" وہ بھی خالہ کا ہاتھ پکڑ کر صوفے پہ انکے برابر بیٹھ گئی ۔ "" فکر نہ کرو یہ میری ساس ہیں تمہاری نہیں ظلم بھی کریں گی تو پیار سے ۔۔۔۔ اور جہاں تک رہی سازشی بہو کی بات تو مسٹر ابسام سکندر سازشیں تو ہونی ہی ہونی ہیں مگر اپنی شزادی خالہ کے نکھٹو بیٹے کے خلاف ۔۔ کیوں خالہ ۔۔۔ !! "" اس نے رائے خالہ سے مانگی جواب امی کی طرف سے خاصا گرم آیا ۔۔۔" کیا کروں میں تمہاری اس گز بھر لمبی زبان کا جسے چسکے لینے اور پٹر پٹر بے لگام دوڑنے کے سوا کوئی دوسرا کام نہیں ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

"" اس نے سنجیدہ ہونا کب سیکھا تھا ۔ فٹ بولی دو تو آپ نے گنوا دیئے ہیں ویسے خالہ میں آپکے گھر کیوں نہیں پیدا ہوئی کتنا اچھا ہوتا اگر آپ میری امی ہوتیں اور ابسام میرے ماں باپ کی اولاد ہوتا ۔۔ "" پہلے خود ہی آئیڈیا دیا پھر خود ہی بولی ۔۔ "" استغفار یہ میں کیا چاہ رہی ہوں اگر یہ امی کی اولاد ہوتا تو اسکا مطلب امی میری ساس ہوتیں ۔۔۔ یا اللہ تیرا شکریہ جو تو نے مجھے امی جیسی ہٹلر ساس نہیں دی ۔"" .. ۔بیٹی کی بات سن کر ساجدہ کو ہنسی بھی آئی غصہ بھی جو ہمیشہ کی طرح سوچے سمجھے بغیر بولتی چلی جا رہی تھی ۔ حلانکہ انکا دل اس کے لمبے لمبے بے پرواہ قہقہوں سے ہمیشہ ڈرتا تھا وہ دل کی سادی تھی ۔ ایک تو خالہ سے بچپن کا پیار تھا ۔ اور عمارہ کی بھی تو اس میں جان تھی ۔ ابسام ڈیڑھ سال کا تھا جب وہ دنیا میں آئی تھی ۔ اس سے بڑی ایک بہن اور ایک چھوٹا بھائی تھا ۔ مگر لاڈلی وہ ہی تھی اسکی وجہ ہر وقت پٹر پٹر چلتی زبان ہی تھی ۔۔ اگر کوئی کہانی پڑھ لی تو تب تک سکون نہ آیا جب تک ابو کو لفظ با لفظ سنا نہ لی ۔ اسکی ہر بات میں بے ساختہ پن ہوتا۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

پتا نہیں یہ بات کس نے پہلے کی تھی کوئی کہتا ابسام کی دادی نے کوئی کہتا امثال کی دادی نے پر یہ بات اب سارے خاندان برادری میں مشہور تھی کہ امثال عمارہ کی بہو بنے گی ۔۔ ابسام کے والد سکندر واپڈہ میں ملازم تھے ۔ پیچھلے پندرہ سال سے اسی شہر میں تائینات تھے ۔ امثال لوگوں کی پیچھلی گلی میں انکا گھر تھا ۔ وہ ہر روز شام کو انکے گھر پائی جاتی کبھی کرکٹ کھیلی جا تہی ہے کبھی بیڈمنٹن اگر خالہ کے ساتھ انکنڈیشنل پیار تھا تو خالو کے ساتھ انکنڈیشنل یاری تھی ۔

★★★★★★

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

عام طور پر وہ صرف پورے یا آدھے دن کے لئے آتا تھا۔ لنچ یا بڑے اصرار پر ڈنر کے لئے رکتا اور ڈنر کے فوراً بعد نکل جاتا۔۔ اسکی نوکری اسلام آباد میں تھی ۔ گھر والوں کے کہنے کے باوجود وہ اپنا ٹرانسفر نہیں کروانا چاہتا تھا۔ جو زندگی اس نے اپنے لئے چنی ہوئی تھی وہ فرار تھا اور اب اسے فرار میں ہی مزا آرہا تھا۔ ابھی بھی وہ کل سے گھر پر تھا اور کل سے وہ ایک دفعہ بھی اپنے کمرے میں نہیں آئی تھی ۔ اور نہ ہی اس نے خود سے اسے بلوایا تھا ۔ مگر وہ سب دیکھ اور سمجھ رہا تھا کہ رشید کے زریعے اس کے سب کام کروائے جا رہے تھے ۔ جس طرح وہ سب کچھ خاموشی سے کر رہی تھی ۔ اسی طرح وہ سب کچھ خاموشی سے دیکھ رہا تھا۔ اس وقت بھی تیار ہو کر نیچے آیا۔۔ سبھی سیٹنگ روم میں ہی موجود تھے ۔ اسے دیکھتے ہی عبداللہ کے ساتھ کھیلتے واصف کی زبان پہ کھجلی ہوئی تھی ۔ "" ارے آیئے آیئے جناب بڑی بات ہے حضور آج کل گھر پہ نظر آرہے ہیں ۔ کہیں نوکری ختم تو نہیں ہوگئی ۔"" وہ واصف کی گود سے عبداللہ کو اٹھاتا وہیں اسکے برابر بیٹھ گیا۔۔ "" نہیں یار نوکری سے دل اکتا گیا ہے اسلئے چار دن چھٹی لی ہے ۔۔ "" واصف کو جواب دینے کے بعد وہ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے عبداللہ کی توجہ اپنی طرف کرنے کے لئے سیٹی بجانے لگا۔۔۔ جبکہ واصف ابھی تک منہ کھولے اپنے بڑے بھائی کی شکل دیکھ رہا تھا۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastivan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

ثمرہ نیچے کارپٹ پر بیٹھی عبداللہ کے دھلے ہوئے کپڑے طہ کرکر کے ٹوکری میں رکھ رہی تھی اور امثال دادا جی کے تخت پر انکے برابر بیٹھی کوئی کتاب پڑھ کر سنا رہی تھی ۔ ثمرہ نے واصف کا منہ بند کرتے ہوئے مشورہ دیا۔ "" منہ بند کر لو نہیں تو مکھی چلی جائے گی ۔ "" واصف کی اکٹنگ عروج پہ تھی ۔ ارے عبداللہ کی ماں جاو بھاگ کر دادا جی کے کمرے سے آ لا لیکر آو اپنے بھائی کا بلڈ پریشر تو چیک کریں جناب کہہ رہے ہیں کہ انکا اپنی محبوبہ سے دل اکتا گیا ہے ۔۔ "" وہ واصف کی طرف کوئی توجہ نہیں دے رہا تھا ۔ محبوبہ کے نام پہ امثال کے ہاتھ میں پکڑی کتاب نہ جانے کیسے گر گئی ۔ سبھی کا دھیان اسکی طرف گیا سوائے اسکے شوہر کے ۔۔ واصف نے تو دل کھول کر قہقہ مارا ۔۔۔ اس نے عبداللہ کو اسکی ماں کی گود میں ڈالا اور واصف سے مخاطب ہو ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastivan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

"" اپنے ہاتھی سے دانت اندر کرو اور میرے ساتھ چلو زرا ایک دوست کے ابو کا چالیسواں ہے افسوس کر آئیں ۔۔۔ "" میں کیا اس گھر کا بڑا بوڑھا ہوں ۔ ۔۔ "" واصف کے پاس فٹ جواب حاضر تھا ۔ "" نہ جاو میں دادا جان کو لے جاتا ہوں ۔۔ "" وہ آواز تھوڑی اونچی کرکے دادا جی سے پوچھنے لگا ۔۔ "" دادا ابو چلیں ایک فوتگی کا افسوس کر آئیں ۔ ۔۔۔ "" آدھے ممتاز مفتی کی کتاب میں گم دادا جی نے بھی سر نفی میں ہلا دیا ۔۔ "" او یار تم جانتے تو ہو مجھ بڈھے سے تو دس منٹ تک لگاتار بیٹھا نہیں جاتا ایویں ادھر کوئی نئی مصیبت بناو گے ۔۔۔ تم امثال کو لے جاو ۔۔۔۔ "" دادا جی کے مشورے پر جہاں اسکی نظر بے اختیار اس جھکے ہوئے سر کی طرف گئی تھی وہیں واصف تالی بجا کر دادا جی کو داد دیتا پٹوسی مار کر ایک ہی جست میں انکے برابر جا بیٹھا ۔۔۔ "" یہ کی ناں بات آج آپ نے ثابت کر دیا کہ شیر جوان آخر شیر جوان ہی ہوتے ہیں ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastivan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

"" واصف کے بیٹھتے ہی امثال تقریباً چیخ اٹھی ۔۔۔ "" دیکھ کر موٹو دادا کی عینک پر بیٹھ گئے ہو ۔۔۔ "" بات تو کوئی نہیں ہوئی تھی ۔ مگر پھر بھی کچھ لمحوں کے لئے ہر کوئی اپنی جگہ تھم سا گیا ۔۔۔ اور امثال کے شوہر کی نظریں اپنی بیوی کے چہرے سے ہٹنے کی انکاری ہو گئی تھیں ۔۔ ثمرہ نے ایک نظر سر جھکائے اپنے ہونٹ کاٹتی امثال کو دیکھا پھر اپنے بھائی کی گہری سنجیدگی میں چھپی ازیت کو تو آنکھوں میں آنسو آگئے ۔ جنہیں صاف کرتی لہجے میں بشاشت پیدا کرتے ہوئے بولی ۔۔۔ ""ٹھیک کہہ رہے ہیں بھابھی آپ تیار ہو جائیں آپ ہی بھائی کے ساتھ جائیں ۔۔ "" امثال نے سر اٹھا کر ثمرہ کی جانب دیکھا تو اسکے چہرے پہ پھیلی دہشت اور سراسیمگی دیکھ کر ان چاروں کے دل کٹ گئے تھے ۔ ہ فوراً کتاب چھوڑ کر کھڑی ہو گئی ۔ "" میں ۔۔ !! ۔ میں بھلا وہاں جا کر کیا کروں گی اور ویسے بھی گھر پہ اتنے کام ہیں ۔۔ میرا نہیں خیال میرا جانا ممکن ہے ۔۔۔ "" اس سے پہلے کے وہ وہاں سے غائب ہوتی واصف نے آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ تھام لیا ۔۔ "" کام وغیرہ کی فکر کیوں کرتی ہیں یہ آپکا موٹو ہے ناں سب دیکھ لونگا آپ جاو اور واپسی پہ میرے اور عبداللہ کے لئے برگر بھی لانا ۔۔۔ "" اس نے منت بھری نظروں سے واصف کو دیکھتے ہوئے ہاتھ چھڑانا چاہا ۔۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

مگر آج واصف کچھ سوچ چکا تھا ۔ اس نے امثال کے آگے اپنے ہاتھ جوڑ دیئے ۔۔ "" میں معافی مانگتا ہوں ۔ میں ہم سب کی طرف سے آپ سے معافی مانگتا ہوں ۔ جو کچھ ہوا تھا اس میں نہ آپکا قصور تھا نہ میرے بھائی کا پھر آپ دونوں ایک دوسرے کو کس بات کی سزا دے رہے ہیں ۔۔ "" امثال کے چہرے پہ پتھروں سی سختی تو آئی پر رنگ دھلے لٹھے سا ہو گیا ۔ اس نے واصف کے بندھے ہوئے ہاتھ کھول دیئے ۔ بولی تو آواز کانپ رہی تھی ۔ "" آج کے بعد ایسی کوئی بات مت کرنا واصے زیادتی کل بھی میرے ابو سے ہوئی تھی اور آج بھی نتیجہ کل بھی میں نے بھگتا تھا آج بھی میں ہی بھگت رہی ہوں ۔۔۔ مگر فرق جانتے ہو کیا ہے کل مجھے کوئی شکوہ نہیں تھا ۔ جو بھی انکا فیصلہ تھا انکو میرے باپ کی حثیت سے حق تھا اور یہ حق میں نے انکو باخوشی دیا تھا ۔ آگے جو ہوا وہ میرا نصیب مگر اب جو ہوا ہے نہ مجھے جینے نہیں دیتا

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

میرا دم گھٹتا ہے یہ سوچ کر کے میرے بڑوں نے زبردستی مجھے کسی کے سر پر تھونپ دیا۔ "" وہ شائد اسکی موجودگی سے غافل ہو گئی تھی ۔ پہلے وہ سارا سین یوں دیکھتا اور سنتا رہا جیسے یہ اسکے گھر کی نہیں کسی ڈرامے کی سٹوری چل رہی ہو ۔۔۔ مگر امثال کی آخری بات نے اسے اپنی جگہ سے اٹھ کر اسکے مقابل آنے پہ مجبور کر دیا ۔۔۔ "" کس کی بات کر رہی ہو ۔۔۔ ؟؟؟ ۔ اسکی آواز اپنے قریب سنتے ہی وہ بت بن گئی ۔ تیزی سے وہاں سے ہٹ جانا چاہا مگر اس نے سامنے آکر راستہ روک دیا ۔۔۔ "" آج سر بازار موضوع چھڑ ہی گیا ہے تو بات کرنے میں کیا حرج ہے ۔۔۔ "" یوں تو پیچھلے چھ ماہ سے دونوں ایک دوسرے کے نکاح میں تھے ۔ مگر آج پورے چار سال بعد وہ اس کے ساتھ براہ راست مخاطب ہوا تھا۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

امثال کو یوں لگا جیسے سینے میں سے ساری ہوا ختم ہو گئی ہو ۔۔۔ وہ آج چار سال بعد پھٹتی آنکھوں سے اسے اپنے قریب کھڑا دیکھ رہی تھی ۔ اسکے سامنے کھڑے آدمی کی شکل پہ رقم تھا کہ وہ بڑی لمبی مسافت کرکے اس تک آیا ہے ۔۔ جس چہرے پہ ہمہ وقت شوخیاں اور مسکراہٹیں بکھری رہتی تھیں۔اسکی شخصیت ہی نہیں ہر وقت بولتی رہنے والی آنکھیں بھی خاموش تھیں ۔ "" میرا راستہ چھوڑ د.... ۔و بات درمیان میں ہی رہ گئی کیونکہ اسکی ٹانگوں نے بوجھ اٹھانے سے انکار کر دیا تاریکی میں ڈوبتے ذہن میں بس ایک احساس بچہ تھا کہ اسکو تھامنے کے لئے جسکے ہاتھ اسکی جانب بڑھے تھے وہ اسکا نہیں تھا ۔ وہ شاندار آن بان والا شخص جس کے سر پہ سفید بال زیادہ اور کالے کم تھے ۔ وہ ہر لحاظ سے مکمل تھا۔ اسکی دسترس میں تھا مگر اسکا نہیں تھا۔ وہ بے ہوش ہوکر گرنے لگی تھی مگر اس نے اسکو گرنے نہیں دیا بلکہ اسکو اپنی کسی قیمتی متاع کی طرح سنبھال لیا۔۔۔ تینوں بہن بھائیوں کے ہاتھوں سے طوطے چھوٹ گئے ۔ ڈاکٹر کے بعد امی ابو نے بھی سختی سے منع کیا ہوا تھا کہ اس گھر میں کوئی کبھی امثال سے اس موضوع پر کوئی بات نہیں کرے گا۔ اور آج یونہی باتوں باتوں میں بات ہاتھ سے نکل گئی تھی ۔ اگلے پانچ دس منٹ تک بھی اسکو ہوش نہیں آیا تھا۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

ثمرہ تو باقاعدہ رو رہی تھی۔ دادا جی نے ثمرہ کو ڈانٹ دیا۔۔ "" ثمی پتر تم تو چپ کرو اور تم دونوں بھائی اسکو ہسپتال لے جاو۔میرا دل گھبرا رہا ہے کب کی یونہی بے سدھ پڑی ہے۔ "" اس نے واصف کو گاڑی نکالنے کا بولا اور خود اسکو اٹھا کر باہر گاڑی تک لایا۔۔۔ ہسپتال والوں نے جاتے ہی ایڈمٹ کر لیا۔۔ اسکا نروس بریک ڈاؤن ہوا تھا۔

****

آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں۔۔ ؟؟ ۔ بھلا ایسا کیسے ممکن ہے۔۔ ؟؟۔ سبھی لوگ آج عید کے ڈنر پر ساجدہ کی طرف انوائٹ تھے۔تب الماس کی شادی کو دو سال ہو چکے تھے اور وہ اپنی ساس سسر اور بچے سمیت موجود تھی۔ امثال کے دھدیال سے پھوپھیاں چاچو حتی کے دونوں طرف کی پوری فیملی جمع تھی جب عجاز صاحب نے سب کے سروں پر بمب پھوڑا۔۔"" مجھے آپ سب لوگوں کی تھوڑی سی توجہ چاہئے۔ "" جب وہ اپنی سیٹ سے کھڑے ہو کر بولے تو بچوں سمیت بڑوں کی توجہ بھی حاصل ہو گئی۔۔ "" اصل میں امثال کے لئے ایک بہت اچھا رشتہ آیا ہے۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

لڑکا سول انجینئر ہے میرے دوست کا بیٹا ہے ۔ "" وہ بول رہے تھے اور باقی وہاں موجود ہر بندے کو جیسے سانپ سونگھ گیا ۔۔ سب سے پہلے عمارہ کو بولنے کا ہوش آیا ۔۔ "" آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں ۔ ایسا کیسے ہو سکتا ہے ۔۔ ؟؟ "" انہوں نے اس دفعہ براہ راست عمارہ سے ہی بات کی ۔۔ "" دیکھو عمارہ تم خود سمجھدار ہو تمہارے بیٹے کی تو ابھی تعلیم بھی مکمل نہیں ہوئی اور کیا گارنٹی ہے کہ کل کو کوئی نوکری کرے گا یا نہیں تم لوگوں کے پاس سوائے سکندر کی آمدنی کے اور تو کوئی زریعہ بھی نہیں ہر والدین کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی اولاد کے لئے بہتر سے بہترین کا انتخاب کریں ۔ ابسام اور امثال کا رشتہ آگے چل کر اتنا کامیاب ہوتا دیکھائی نہیں دیتا ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

میاں بیوی میں سے کسی ایک کو تو سنجیدہ مزاج ہونا چاہئے ۔ یہاں ابسام امثال سے بھی دو ہاتھ آگے ہے ۔۔ "" سکندر اور ابسام تو دونوں سر جھکا کر عجاز کی باتیں سن رہے تھے مگر عمارہ نے تھل تھل بہتے آنسو پلو سے صاف کئے ۔ "" عجاز بھائی جب شادی کا وقت آئے گا ابسام ایسا تھوڑی رہے گا اور میرا بیٹا ماشااللہ بہت زہین ہے دیکھ لیجیے گا بہت توقی کرے گا ۔ "" اعجاز نے انہیں درمیان میں ہی ٹوک دیا ۔۔ "" سکندر عمارہ کو سمجھاو پاگلوں جیسی باتیں نہ کرے ۔ میں مہینے دو میں امثال کی شادی فرید کے ساتھ کر رہا ہوں ۔۔ تمہارے بیٹے کو اسٹبلش ہونے کے لئے سالوں درکار ہیں اور میں کسی سراب کی امید میں اپنی بیٹی کو نہیں بیٹھا سکتا ۔۔ اور آپ سب لوگوں کے سامنے بات کرنے کا مقصد ہی یہی تھا کہ دوبارہ کوئی مجھ سے اس موضوع پر بات نہ کرے کیونکہ یہ میرا آخری فیصلہ ہے ۔۔ "" سکندر اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے تو عمارہ اور بچوں کو بھی چلنے کا اشارہ دیا ۔۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

""" عجاز بھائی آپکی ہر بات اپنی جگہ درست مگر اچھا ہوتا اگر آپ بچوں کی خوشی کا خیال کر لیتے ۔۔۔ """ سکندر کی بات پر اعجاز کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی ۔ """ سکندر امثال میری بیٹی ہے اور میں اسکی رگ رگ سے واقف ہوں اگر اس بات میں زرا سا بھی مجھے شک ہوتا ناں کے امثال کی مرضی باپ کے سوا ہوگی تو یوں تم سب لوگوں کے سامنے اس طرح کھل کر بات نہ کرتا ۔۔۔۔

""" باپ کے یہ افاظ امثال کے جلتے ہوئے دل پر ٹھنڈی برف بن کر ایسے گرے کے ہر جزبہ مر گیا ۔ اندر باہر پر سکون خاموشی چھا گئی ۔ رات کو سونے کے لئے اپنے کمرے میں آئی تو الماس نے اسے اسکا فون تھمایا جس پر پندرہ کے قریب ابسام کی مس کالیں آئی ہوئی تھیں ۔۔ اس نے سارے لاگ کلیئر کر دیئے سارے میسج پڑھے بغیر ڈلیٹ کرتے ہی اپنا فون ہمیشہ کے لئے بند کر دیا ۔ساجدہ سر کھپا کھپا کر تنگ آگئیں تو خاموشی سے ہتھیار ڈال دیئے اور رہ گئی امثال تو اس نے باپ کے خلاف ہتھیار اٹھائے ہی نہیں تھے ۔ اس دن صبح الماس نے اسکے کمرے میں آکر اطلاع دی کہ آج اسکا لہنگا خریدنا ہے تو امی اسکو ساتھ چلنے کا بول رہی ہیں جلدی تیار ہو کر آو ۔۔۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

امثال نے کوئی سوال جواب نہ کیا تیار ہو کر الماس اور امی کے ساتھ چل دی ۔۔ الماس نہ جانے کن انجان اور قدرے سنسان رستوں سے گاڑی بھگا رہی تھی ۔ مارکیٹ کا راستہ تو دوسری جانب تھا ۔ اور جب اس نے گاڑی روڈ پر ہی ایک طرف کھڑی کر دی اور وہاں سکندر ماموں کی گاڑی پہلے سے کھڑی دیکھ کر امثال کو اپنا گلا خشک ہوتا محسوس ہوا ۔۔ اس نے شکوہ بھری نظروں سے الماس کو دیکھا ۔ جس نے جواب میں کندھے اچکا دیئے ۔۔ امی الماس کے ساتھ آگلی سیٹ پر تھیں ۔ ابسام آکر پیچھلی سیٹ پر امثال کے برابر بیٹھ گیا ۔کچھ لمحے وہ امثال کو اپنی سرخ ہوتی آنکھوں سے گھورتا رہا ۔۔ جبکہ امثال نے ایک دفعہ بھی اسکی طرف نہ دیکھا ۔ "" تو اب میں اتنا برا ہو گیا ہوں کہ نہ تم مجھ سے بات کرنا پسند کرو نہ ہی میری شکل دیکھنا چاہتی ہو ۔۔۔ "" ابسام کے لہجے میں غصہ تھا ۔"" تمہیں اس طرح سے یہاں مجھے روکنا نہیں چاہئے تھا ۔۔ "" وہ ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولی تو جواب میں وہ پھٹ پڑا ۔۔۔ "" فون میرا تم اٹھاتی نہیں ہو گھر تمہارے آنے کی مجھے اب اجازت نہیں ہے تو اور میں کیا کروں ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

"" امثال مسلسل باہر دیکھ رہی تھی ۔ "" تم اچھی طرح جانتے ہو میرے ابو اپنا فیصلہ بدلنے والوں میں سے نہیں ہیں ۔ جو بات انہوں نے کر دی ہے وہی فائنل ہے ۔ اس حقیقت کو مان لو اور آئندہ مجھ سے کزن کی حثیت سے ملنے تم میرے گھر بھی آسکتے ہو مگر اور کسی تعلق کو حوالہ بنا کر مجھے یوں چوروں کی طرح نہ ملنا ۔۔۔ "" ابسام نے زور زور سے اپنا سر اثبات میں ہلایا ۔۔ ""تم باپ بیٹی تو بڑے با اصول لوگ نکلے بھائی ۔۔۔ اگر تمہیں یاد ہو تو مجھ سے تمہارا جو تعلق ماضی میں جوڑا گیا تھا وہ بھی تمہارے باپ کی مرضی سے جڑا تھا ۔ پھر وہاں تم نے اس سے کیوں نہیں پوچھا کیوں اب زبان سے پھر گیا ۔۔۔ ""

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

دونوں اس بات سے بے پرواہ بولتے جا رہے تھے کہ اگلی سیٹ بیٹھیں ساجدہ کتنی مشکل سے اپنی ہچکیاں دبا رہی تھیں ۔ ااس دفعہ اس نے ابسام کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جواب دیا ۔۔۔ """ ابسام سکندر تمیز سے بات کرو ۔۔۔ اور کونسا میں تمہارے نکاح میں رہی ہوں ۔۔۔ منگنی تھی تمہارے ساتھ میری اور جانتے ہو منگنی کی شرعی کوئی حثیت نہیں ہوتی ۔ کیا میں نے آج تک کبھی تم سے کسی قسم کا کوئی جزباتی پن کا اظہار کیا ۔۔۔ جہاں تک رہی مزاق کی بات تو کزن ہونے کی حثیت سے وہ سب کے ساتھ میرا رویہ ہمیشہ ایک سا رہا ہے ۔۔ ہاں اگر کوئی ابھی بھی مجھے چننے کا حق دیتا تو میں اپنی خالہ کی بہو بننا پسند کرتی ۔۔۔ مگر یہاں ایسا کوئی معاملہ نہیں ہے اسلئے آئندہ اس موضوع کو مت چھیڑنا ۔۔۔ """ اپنی بات بڑے تحمل اور مضبوط لہجے میں پوری کرنے کے بعد اس نے رخ موڑ لیا ۔۔۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

ابسام تھوڑی دیر تک خاموشی سے اسکی کہی سب باتوں کو اپنے اندر جزب کرتا رہا۔۔۔ بل آخر دھیمے لہجے میں بولا۔۔ """ عاشق تو میں تمہارا تھا ہی نہیں کہ اب تمہاری شادی کے روز خودکشی کی کوشش کرو یا ناکام عاشقوں کے جیسے دکھی گانے سن سن کر روں ۔۔۔ پر جانتی ہو میری انا کو بہت ٹھس پہنچی ہے اور اس وقت شدید بلبلاہٹ کا شکار ہے ۔۔۔ جی چاہتا ہے کہ تمہیں جان سے مار دوں یا کم از کم ان لوگوں کو ہی کچھ کہہ سکوں جنہوں نے یہ نام نہاد شوشا چھوڑا تھا ۔۔۔ """ اپنے پیچھے گاڑی کا دروازہ اس قدر زور سے بند کرکے گیا امثال اپنی جگہ اچھل کر رہ گئی ۔ اگلے چند سیکنڈوں میں ابسام کی گاڑی دھول اڑاتی ہوئی منظر سے غائب ہو گئی ۔۔۔۔ امثال جو ابھی تک بڑی مضبوطی سے کھڑی تھی ایک دم سے پھوٹ پھوٹ کر رو دی ۔۔۔۔۔۔۔،

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

فرید میں ہر وہ خوبی تھی جو اسکو ظاہری طور پر پر کشش بناتی ۔۔ وہ تنہا دو مربع اراضی کا مالک تھا ۔ دو عدد نئے ماڈل کی بڑی گاڑیاں اسکی زاتی ملکیت تھیں ۔ اچھا کھانا اعلیٰ اوڑھنا شادی کے شروع کے دنوں میں جتنی دفعہ وہ میکے آئی خوب پھل مٹھائیوں سے لدی ہوئی آتی۔ یہ اتنی بڑی گاڑی سمیت ڈرائیور کے چھوڑنے اور لے جانے آتی ۔ مگر فرید مصروفیت کہ بنا پر صرف ایک دفعہ ہی آیا ۔۔ امثال کے بے ساختہ قہقہے جن سے ماں کا دل ہمیشہ ڈولتا تھا اب دھیمی سی مسکراہٹ میں بدل گئے ۔ پہلے تو مہینے میں ایک چکر لگا ہی لیتی تھی پھر دو دو مہینے گزر جاتے فون تک نہ کرتی ماں باپ دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر فون کرتے تو نوکر جواب دیتے بی بی فرید صاحب کے ساتھ باہر گئیں ہیں ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

ماں باپ یہی سوچ کر پر سکون ہو جاتے کہ اپنے گھر خوش اور مگن ہے چلو جب فرست ہوگی ملنے آجائے گی ۔ جتنی دفعہ آتی اسکی صحت پہلے سے بھی مرجھائی ہوئی ہوتی مگر ہر دفعہ مسکر کر ماں باپ کو تسلیاں دیکر مطمئن کر جاتی ۔ ایک سال کا عرصہ یونہی سامنے نظر آنے والی حقیقتوں کو جھٹلاتے گزرا ۔۔۔ دوسری طرف عمارہ اور سکندر امثال کی شادی کے تین ماہ بعد ہی ملتان سے لاہور شفٹ ہوگئے تھے ۔ دونوں گھروں میں آنا جانا ملنا ملانا سب گئے دنوں کی باتیں ہو گئیں ۔ عمارہ اور سکندر نے تو کسی قسم کے فیملی فنکشن میں شرکت بھی مصروفیت کی بنا پر ترک کر دی ہوئی تھیں ۔۔ کبھی کسی جگہ فوتگی وغیرہ پر بھی بہنوں بہنوں کا سامنا ہو جاتا تو ایک دوسرے سے سلام بھی نظریں چراتے ہوئے لی جاتی ۔ الماس کا ویزہ آگیا تھا اور وہ بچوں سمیت میاں کے پاس جانے کی تیاریوں میں تھی ۔ امثال کے گھر فونپہ فون کیا مگر ہر دفعہ ملازم اٹھا کر کوئی نہ کوئی بہانا بنا دیتا ۔ پھر خود ہی دو دن بعد آگئی ۔ عام سا سوٹ تھا جسکا رنگ اڑ کر بد رنگ ہو چکا تھا ۔ پیروں میں عام سی گھر میں پہنی جانے والی چپل چہرے پہ بے رونکی اور آنکھوں میں دنیا بھر کی ویرانی ۔ ساجدہ نے بے اختیار روتے ہوئے اسے گلے سے لگا لیا ۔۔۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

"" یہ کیا اپنی حالت بنا لی ہوئی ہے ۔ ؟؟ "" اس نے ماں سے نظر چرائی ۔ "" مجھے اپنا کوئی جوڑا دیدیں یا الماس آپا کا کوپرانا جوڑا پڑا ہو تو وہ دیدیں میں ابو کے گھر آنے سے پہلے بدل لیتی ہوں آپ بھی انکو کچھ مت بتایئے گا ۔۔ اصل میں فرید کی اماں نے مجھے آنے کی اجازت دی تو میں نے جلدی میں کپڑے بھی نہ بدلے کہ کہیں پھر وہ اپنا فیصلہ نہ بدل لیں ۔۔ کبھی کبھی وہ بہت سخت رویہ اپنا لیتی ہیں ۔ "" وہ ایک ٹرانس میں بول رہی تھی اور ساجدہ کے آنسو بھل بھل بہہ رہے تھے ۔ "" مجھے پتا تھا تم وہاں خوش نہیں ہو ۔۔ ""

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

ساجدہ ہچکیوں کے درمیان بولیں تو امثال نے تیزی سے انکے ہونٹوں پر اپنا ہڈیاں نکلا ہاتھ رکھ دیا۔ "" نہ امی پلیز ایسا نہ بولیں میری اتنے عرصے کی محنت پر پانی پھر جائے گا امی میری ساس کو میری پہلی منگنی کا علم نہیں ہے اگر بھنک بھی پڑی نا تو میری نیک نامی پر دھبہ لگ جائے گا۔۔ اور یقین مانیں میں خوش ہوں۔ سب کو خوش رکھنے کی پوری کوشش بھی کرتی ہوں۔ مگر وہ لوگ پھر بھی ناراض ہی رہتے ہیں۔ اصل میں جو انکا مطالبہ تھا وہ پورا کرنے سے میں نے انکار کر دیا اسلئے ناراض ہوکر فرید نے دوسری شادی کر لی۔ مگر آپ فکر نہ کریں تھوڑا غصے والا ہے کبھی کبھی ہاتھ اٹھا لیتا ہے مگر دل کا برا نہیں ہے۔۔ "" وہ تو جیسے بہت عرصے بعد بیٹھی تو دل کا سارا غبار نکا کر اٹھتی مگر دروازے کے قریب کو کھڑا کھڑا لہرا کر گرا تھا۔ وہ امثال کا باپ تھا۔ اس دن انکو پہلا ہارٹ اٹیک آیا تھا۔ الماس کا جانا فلحال ملتوی ہو گیا۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

سب کی توجہ اعجاز کی طرف ہوگئی جو ایک دن میں ہی بوڑ بوڑھے ہوگئے ۔ کچھ بہتر ہوکر گھر آئے اور فرید کے باپ جو کہ انکا اپنا دوست رہا تھا اپنی بیٹی کا قصور جاننا چاہا تومعلوم ہوا فرید چاہتا تھا کہ امثال اپنے باپ کی جائیداد میں اپنا حصہ طلب کرے جسکو سنتے ہی امثال نے قطعاً انکار کر دیا ۔ اسکو اسکے انکار کا مزا چکھانے کے لئے اپنی گرل فرینڈ سے شادی کر لی تھی ۔ اور اب اس گھر میں امثال کی حثیت نوکروں سے زیادہ نہ تھی ۔ اور یہ سب امثال کے انکار کا نتیجہ تھا اگر اچھی بیوی ثابت ہوتی تو بھلا فرید کو کیا پڑی تھی دوسری شادی کرنے کی اوپر سے شادی کو سوا سال ہونے کو آیا تھا اپر ابھی تک امثال کی جانب سے کوئی خوش خبری نہ ملی جبکہ دوسری بیوی سے فرید کو آتے ہی اچھی خبر ملی تھی ۔ امثال کے ساس سسر نے رات کو فون پر اعجاز اور ساجدہ کو انکی بیٹی کی نالائقیاں گنوائیں اور دن چڑھتے ہی فرید کی طرف سے رجسٹری سے طلاق وصول ہوگئی ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

جس باب کو اعجاز نے بڑی خوشی سے شروع کیا تھا اور انکی بیٹی نے اپنا خون دے کر لکھا تھا وہ یونہی خاموشی سے ختم ہوگیا۔الماس امریکہ چلی گئی ۔ ٹیپو اپنی پڑھائی میں سر دے کر اور بھیخاموش ہوگیا ۔ اور امثال ساری ہمتیں مجتمہ کرکے اپنے ماں باپ کو سنبھالنے لگی ۔ کبھی کبھی سب سے چھپ کر رو بھی لیتی ۔ ایک دن امی سے بولی ۔۔ "" کیا میں نوکری کرکے کسی ہوسٹل ممیں رہ لوں ۔۔ ؟؟ "" اسکی عدت پوری ہوئے بھی مہینے گزر چکے تھے ۔ ساجدہ اسکی بات پر ہقہ بقہ رہ گئیں ۔ "" ایسی بات کیوں کی تم نے ۔۔۔ ؟؟ "" وہ بے بسی سے ماں کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔۔ "" اصل میں لوگ تو یہی سمجھتے ہوں گے نہ کہ میرے جیسی لاپرواہ اور ماہی منڈا سی لڑکی کی شادی اگر ٹوٹی ہے تواس میں میرا ہی قصور ہوگا مجھے سنجیدگی سے رشتے نباہنے آئے ہی نہیں ہونگے ۔۔ اس لئے اگر میں ہاسٹل میں رہوں گی تو کسیکو کیا پتا چلے گا لوگ پوچھیں تو کہہ دیا کرنا کہ سسرال میں ہے ۔۔۔ "" ساجدہ نے اپنی اس بیٹی کی شکل دیکھی جسکو شادی سے پہلے انڈہ تک ابالنا نہ آتا تھا ۔

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

جس نے اپنے کپڑے تک نہ کبھی خود سے دھوئے نہ استری کئے تھے ۔ جو کھانا بھی ماں سے نکلوا کر کھاتی ۔ آج سارے گھر کی صفائیاں وہ دن اگنے سے پہلے کر دیتی ۔ ماں باپ بھائی کے کپڑے دھونے اور استری کرنے کے بعد انکے کمرے میں تیار ملتے ۔ کھانا تینوں وقت کا عین ٹائم پر تازہ گرم گرم ملتا ۔ وہ سر سے پاوں تک بدل گئی ہوئی تھی ۔ کبھی سارا سرا دن گزر جاتا اسکی آواز سننے کو نہ ملتی ۔ ساجدہ جب بہت دیر تک اسکو اک ٹک غور سے دیکھتی رہیں تو اس نے انکا بازو کھینچ کر متوجہ کیا ۔۔ "" امی آپ نے جواب نہیں دیا ۔۔ "" ساجدہ چونک کر کھڑی ہوئیں ساتھ ہی اسکا بھی بازو پکڑ کر کھڑا کر لیا اور لیجا کر اعجاز کے سامنے کھڑا کر دیا اور بولیں ۔۔ ""

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/